پریس ریلیز

پری مون سون: بارش میں جنرل ہسپتال انتظامیہ الرٹ رہے گی : پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر

انتظامی ڈاکٹرز اپنی نگرانی میں سینی ٹیشن سے صفائی ستھرائی کا کام کرانے کی تصاویر ایم ایس کو بھجوائیں

موسم برسات میں پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کی ضروری ادویات کا سٹاک دستیاب رکھا جائے

نکاسی آب کیلئے انتظامات مکمل ، ڈی واٹرنگ پمپس بھی کام کریں گے :پرنسپل کی انتظامیہ کو ہدایت

لاہور 15 جون:...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر نے پری مون سون و موسم برسات میں بارشوں کے پیش نظر لاہور جنرل ہسپتال انتظامیہ کو الرٹ رہنے اور نکاسی آب کیلئے تمام انتظامات کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایات دے دیں ۔انہوں نے کہا کہ موسم برسات میں پیدا ہونے والی بیماریوں، جلدی امراض اور اسہال وغیرہ سے بچاؤ کی تمام ضروری ادویات کا اسٹاک دستیاب رکھا جائے ۔پروفیسر الفرید ظفر نے اے ایم ایس اور ڈی ایم ایس سے کہا ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں سینی ٹیشن سٹاف سے ہسپتال کی چھتوں سے کوڑا کرکٹ / سیوریج نالوں کی صفائی کو یقینی بنائیں تا کہ بارشی پانی بلڈنگ کی چھتوں پر جمع نہ ہو اور سیوریج سے پانی کے اخراج میں کوئی رکاوٹ نہ آئے اور انتظامات کی وٹس ایپ تصاویر ایم ایس کو بھجوائی جائیں ۔انہوں نے مزید کہا کہ فیروز پور روڈ سے ہسپتال کا لیول نیچے ہے لہٰذا بیسمنٹ اور پرانی وارڈز کو محفوظ بنانے کیلئے ڈی واٹرنگ پمپس کو فنکشنل رکھا جائے تا کہ ضرورت پڑنے پر نشیبی جگہوں پر کھڑے پانی کے اخراج کیلئے ڈسپوزل پمپس پوری کپیسٹی سے کام کریں،ان اقدامات کا مقصد ہسپتال آنے والے مریضوں و لواحقین کو مشکلات سے بچانا ہے ۔پرنسپل پی جی ایم آئی کا کہنا تھا کہ بارش کے پانی میں کھیلنے والے چھوٹے بچے جلدی امراض کا شکار ہوتے ہیں اور صاف پانی استعمال نہ کرنے اور گلی سڑی سبزیاں ، کٹے پھل کھانے کی وجہ سے معدہ و آنتریاں بھی متاثر ہوتی ہیں جس کے علاج کیلئے ڈائریا سے بچاؤ و دیگر ادویات کی ضرورت ہوتی ہے، انہوں نے ایم ایس و چیف فارماسسٹ کو ہدایت کی کہ مذکورہ ادویات کی وافر مقدار یقینی بنائی جائے اور آنے والے مریضوں ، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے تا کہ انہیں اپنے علاج میں کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔پروفیسر الفرید ظفر نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ بارشوں کے دنوں میں پانی ابال کر استعمال کریں اور گھر میں ذخیرہ کئے گئے پانی میں ایکواپیورا گولیاں استعمال کریں تا کہ پانی کو جراثیم سے پاک کیا جاسکے جو کہ ڈائریا کا باعث بنتا ہے ۔انہوں نے واضح کہا کہ صفائی ستھرائی کے معیار پر سمجھوتا نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆